عبور موسی کرکے دریا کا پھٹ جانا

کوہ کی پوری کیفیت بسبب راہ ناہموار و منزل دور و دراز و جانوران درندہ و سنگلاخ
مکمل و مشارب کی دریافت سے عاجز رہے ۔ ہندوستان کے بعض پہاڑون مین چشمہ
آب گرم و چشمہ آب سرد ایک ہی پہاڑ سے دو قسم کا پانی گرتا ہے ظاہر العبید معلوم ہوتا ہے
مگر کوئی بھی مخالف نیچر نہین ہے علۃ العلل نے معلول کی کوئی علت قرار دیا ہوگا جو
ہماری نظر و لسی غایب ہے اسپر انکار قدرت الہی کا کرنا ہمکو ضروری لازم آیا بلکہ باعث
عجز انسانی ہے ۔ دیکھو باران کو ابخرہ کہتے ہین مگر مصر و بلاد عرب مین بارش نہین ہوتی
ہند مین کسی سال زیادہ کسی سال کم بارش ہوتی ہے ۔ ایام سرما مین بسبب شدت
برودت سطح زمین پر یبس و انجماد مواد ارضی کا زیادہ رہتا ہے و صعود ابخرہ کم اسپر بھی
کبھی غیر موسم مین بارش ہو جاتی ہے ۔ برق کو بقوت ترکیب و مصالحہ انگریزون
نے پکڑا اگر اوسکی اصلی کیفیت سے ناواقف تھے پیغمبر نے فرمایا کہ ما عرفناک حق
معرفتک مگر جناب خان صاحب نے خوب طرح سے حقایق و دقایق علم و قدرت
کا انحصار ہوسکی خانصاحب کا ایسا الہام جدید تو انبیا و مرسلین کو بھی نہوا کہ بعاجزی
اقرار کرتے ہے اور خدا کو قادر مطلق کہتے ہین اگر حصر قدرت کا اوسکی ہو جاوے تب صفت
قادر مطلق کی نہ باقی رہے ۔

سوم

جسمین خان صاحب بہادر کی اس قول کا معارضہ ہے جو انہون نے
تفسیر آیہ واذ فرقنا بکم البحر الخ مین کہا ہے کہ وہان دریا خشک
نہین ہو گیا تھا صرف مد و جزر ہوتا تھا جو ہندی مین جوار بھاٹا کہلاتا
ہے ۔ یعنے پانی کا چڑھاؤ ۔ اتار ۔

سورہ بقر ۔ واذ فرقنا بکم البحر فانجیناکم واغرقنا آل فرعون وانتم تنظرون

اس آیہ کی تفسیر مین ایک نقشہ اور جغرافیہ یونانی کا تذکرہ لکھا ہے تعجب ہے کہ علوم
یونانیون کی تو خان صاحب کی تحقیق مین مثل ولدالز آسمان کی بالکل ہی غلط ہو اور جب
ہر مسئلہ مین انگریزی کتابون سے لیتے ہین تب اس جا کیا مانع پیش آیا اور یہہ بھی
تہذیب الاخلاق مین کہتے ہین کہ کتب اہل کتاب کا ترجمہ قصہ کہانی عمرو بن عاص نے
بعد فتح شام عربی زبان مین کرکے احادیث نبوی مین شامل کردیا اور ابن اسحاق
مدنی نے اپنی کتاب سیرت مین قصص انبیا کو اہل کتاب سے لیا ہے اسلئے کتب
حدیث و تاریخ اسلام پر بجز طبری و واقدی و ہشامی و ابو الفدا کے جسکو صرف انگریزون نے
لیا ہے ماخذ ہے کہتے ہین ع چہ دلاور است وزدے کہ بکف چراغ دارد۔ دیگرے را نصیحت
و خود را فضیحت۔ بار بار سر ولیم میور صاحب و جان دیون پورٹ صاحب کو
پکارتے ہین اور برابر حوالہ ہولی بائبل کا لیتے ہین یہی کام اگر اگلون نے کیا تو کیا
کیا حالانکہ خود خان صاحب اس فعل مطعون کے پابند ہین اور انگریزی تواریخ اونکی
مذہبی امور مین بہ نسبت تواریخ متعلق اسلام کے زیادہ لایق اعتماد ہو لان اهل البيت
اعرف لمن في البيت عربی تواریخ مین رطب یابس دونون ہین پہر انگریز اس فرق
کو فن رجال کی کیا جانے بلکہ اسباب مین علمائے اسلام ہی کا قول قابل اعتماد ہے کتب
جغرافیہ انگریزی مین بیشمار ہین مگر چونکہ بیان اوسکا مخالف نیچر تہا لہذا اوس سے
گریز کر گئے یہہ مہذب و رست باز قوم انگریز کی بے اعتباری کرنا خلاف دیانت ہے عربی
بائبل کتاب الخروج باب ۱۴ نمبر ۲۱ ومدّ موسى يده على البحر فاجرى الرب

ترجمہ ۵ اور حضرت موسیٰ نے اپنا ہاتھہ دریا پر پہیلایا پس خدا نے ایک شرقی تیز آندہی کو رات
بہر چلایا اور دریا کو خشک کردیا اور پانی پہٹ گیا اور بنی اسرائیل دریا کے بیچ مین
خشکی پر چلے گئے اور پانی انکے داہنے بائین دیوار ہو گیا ۲۳ مصری بہی انکے
پیچہے ہو چلے۔ اور فرعون کے سبہی گہوڑے اور سوار اور گاڑیان اسکے پیچہے

بریح شرقیہ شدیدۃ کل اللیل وجعل البحر یابسۃ وانشق الماء ۲۲ فدخل
بنو اسرائیل فی وسط البحر علی الیابسۃ والماء سور لہم عن یمینہم وعن یسارہم
۲۳ وتبعہم المصریون وراءہم جمیع خیل فرعون ومرکباتہ وفرسانہ الی وسط
البحر ۲۶ فقال الرب لموسی مد یدک علی البحر لیرجع الماء علی المصریین علی
مرکباتہم وفرسانہم ۲۷ فمد موسی یدہ علی البحر فرجع البحر عند اقبال الصبح
الی حالتہ الدائمۃ والمصریون ہاربون الی لقائہ فدفع الرب المصریین فی
وسط البحر ۲۸ فرجع الماء وغطی مرکبات وفرسان جمیع جیش فرعون الذی
دخل وراءہم فی البحر لم یبق منہم ولا واحد ۲۹ واما بنو اسرائیل فمشوا علی الیابسۃ
فی وسط البحر والماء سور لہم عن یمینہم وعن یسارہم تاریخ اگسٹس براڈ ہیڈ صاحب
صفحہ ۱۱۱ خدا نے فرمایا کہ بنی اسرائیل پھرین اور فی الہیرات کی آگی مجدال اور دریا کے
درمیان مقیم ہون اور اس سے یہہ غرض تھی کہ فرعون سمجھے کہ وہ اوس زمانہ مین
پہنسے ہین اگر وہ اتیام سے روانہ ہوتی فوراً تیہ مین بیابان مین جاتے تو مصری لوگ
گاڑیان لیکی اونکا پیچھا نکر سکتے لیکن خدا کا یہہ ارادہ ہوا کہ فرعون اور اوسکی سپاہ
اور اوسکی گاڑیان اور اوسکے سوارون پر اپنی جلال کو ظاہر کرے - علما مین بڑی
تفتیش ہو رہی کہ بنی اسرائیل بحر قلزم کی کس جگہہ سے پار ہوئی اور شاید یہہ بات پایہ
ثبوت تک پہونچ نہین سکتی + قیاس غالب تر ہی کہ وہ شہر سویز سے کچھہ دکہن طرف
گذر گئے مگر جیسے وہ ماجرا واقع ہوا زمین اور پانی کی ڈول مین تبدیل ہوئی ہوگی -

دریا کی بیچ مین جا کہے ۲۶ خدا نی موسیٰ سے کہا تو اپنا ہاتہہ پہیلا تا کہ پانی مصریون کی گاڑیون اور
سوارون پر لوٹ آوی ۲۷ موسیٰ نے دریا پر ہاتہہ پہیلایا تو صباح ہوتی ہی پانی پہلی حالت کیطرف
پہر آیا مصری بہاگنی لگی تو خدا نی انکو دریا کی بیچا بیچ دہکیل دیا پانی پہر ایسا ہی ہو گیا اور فرعون کا سبہی
لشکر جو دریا مین داخل ہوا تہا غرق ہو گیا انہین سے ایک نہ بچا اور بنی اسرائیل دریا کی بیچ مین خشکی پر چلے گئے اور پانی انکی دونون

۱۵۱

تاریخ فلاویس جوسیفس یہودی جو عبرانی و یونانی زبان مین تحریر پائی اور معتبر کتاب سمجہی جاتی ہے حصہ ۲ صفحہ ۱۶۲ نمبر ۱ موسیٰ نے اپنا عصا سمندر پر مارا وہ دو حصہ ہو گیا اوس کا پانی سمٹ گیا اوسکی تلچہٹ سوکہہ کر سڑک بنگئی جسمین عبرانی بہاگ سکین موسیٰ یہہ حال دیکہہ کے پہلے اوسمین گیا اور عبرانیون کو حکم دیا کہ میرے پیچہے اس الٰہی سڑک پر چلے آؤ اور اس بچاؤ کی وجہ سے خوش ہوا ۳ مصری عبرانیون کو جاتے ہوئے دیکہہ کر سوچنے لگے کہ یہہ پاگل ہو کر ہلاکت کو جاتے ہین لیکن جب وہ دور چلے گئے اور کچہہ نقصان نہوا تو سوچنے لگے کہ ہماری واسطے بہی سمندر ٹہر یگا اسلئے پہلے سوار ہتہیار بندون کے پیچہے پڑے اس اثنا مین عبرانی پار پہونچے لیکن مصری بہی بہادرانہ چل گئے اور خیال نکیا کہ یہہ سڑک صرف عبرانیون کے واسطے بنائی گئی تہی نہ اون کے واسطے جو اون کی ہلاکت چاہتے ہین اور جس وقت مصری بہتیرے آگئے اوسیوقت سمندر نے جو بڑی زور شور سے ہوا سے چلا گیا تہا مصریون کو گہیر لیا اور پانی برسا اور بجلی کڑکی اور بادل گرجا اور وہ آفت جو خدا اکثر شریر پہ بہیجا کرتا ہے اون پر آپڑی اور رات کو بہت اندہیری ہوئی غرض کہ سب آدمی مارے گئے ایک بہی نہ بچا تا کہ مصریون کو خبر دیوے۔ جیوگرافی آف بائبل اور جیوگرافیکل ڈکشنری بڑے بڑے مفصل احوال کہ بہت ہین خود (کنیڈورسائیکلوپیڈیا) جس سے خان صاحب نے مسئلہ ولادت مسیح مین استدلال کیا ہے مذکور ہے خروج باب ۱۵ نمبر ۴ فرعون کی گاڑیان اور اوسکا لشکر اوسنے دریا مین ڈالدیا اوسکے چنے ہوئے سردار دریائے قلزم مین ڈوبائے گئے نمبر ۸ اور تیرے نتہنون کے دم سے پانی ایک جگہہ سمٹ گیا اور موجین تودا تودا کہڑی ہوگئین اور دریا کی بیچ مین گہرائیان جم گئین ۱۹ اسلئے کہ فرعون کا گہوڑا گاڑیون اور اوسکے سوارون سمیت دریا کے بیچ مین گیا اور خداوند نے دریا کے پانی کو اون پر پہیر لایا لیکن بنی اسرائیل دریا کے بیچون بیچ سے سوکہی زمین پر ہوکے چلے گئے